سلسلة المناهج التعليمية

تجویدی قاعدہ

2

www.KitaboSunnat.com

قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

سلسلة المناهج التعليمية

تجویدی قاعدہ

2

قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی

www.kitabosunnat.com

الوقف القرآني الخيري

كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ①

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قرآنی حروف کی ادائیگی کے بنیادی اور اہم قواعد وضوابط

قرآنی حروف کی ادائیگی کی پہچان

قرآن مجید عربی زبان میں ہے اور عربی زبان کے کل انتیس (29) حروف ہیں۔ان اُنتیس (29) حروف کی جس طرح شکلیں مختلف ہیں۔ اسی طرح ان کی آوازیں بھی الگ الگ ہیں، مثلاً: بعض کو موٹی آواز میں پڑھا جاتا ہے، جیسے: ﴿طا۔ظا﴾ بعض کو باریک آواز میں پڑھا جاتا ہے، جیسے: ﴿با۔تا﴾ بعض کو سیٹی جیسی آواز کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، جیسے: ﴿زا۔سین﴾ اور بعض کو نرمی کے ساتھ بغیر سیٹی جیسی آواز کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، جیسے: ﴿ثا۔ ذال﴾ ۔

اور یہ ایک حقیقت ہے کہ قرآنی (29) حروف میں سے اکثر حروف کی ادائیگی عام طور پر تقریباً درست کیجاتی ہے۔ البتہ وہ حروف جن کی آوازیں آپس میں ملتی جلتی ہیں، ان کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

اور وہ حروف یہ ہیں:

① (ت ط) ② (ك ق) ③ (ه ح) ④ (ء ع)

⑤ (ث س ص) ⑥ (ذ ز ظ ض)

اور یاد رکھیں کہ! ان پندرہ حروف میں سے چھ (6) حروف: (ت ك ه ء س ز) کی ادائیگی بھی تقریباً درست کی جاتی ہے۔ باقی صرف نو (9) حروف: (ط ق ح ع ث ص ذ ظ ض) کی ادائیگی مشکل سمجھی جاتی ہے۔ صرف چار باتیں یاد رکھیے یہ مسئلہ بھی آسان ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

المكتبة الرحمانية
۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ①

آیئے! ''قرآنی حروفِ مفردات'' کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں

طریقہ: الف اور ہمزہ کو بغیر کھینچے ⊙ دو حرفی کو تھوڑا سا کھینچ کر ⊙ اور تین حرفی کو دوگنا کھینچ کر پڑھیں گے۔

ا اَلِفْ	ب بَا	ت تَا	ث ثَا	ج جِيْمْ	ح حَا	خ خَا
د دَالْ	ذ ذَالْ	ر رَا	ز زَا	س سِيْنْ	ش شِيْنْ	ص صَادْ
ض ضَادْ	ط طَا	ظ ظَا	ع عَيْنْ	غ غَيْنْ	ف فَا	ق قَافْ
ك كَافْ	ل لَامْ	م مِيْمْ	ن نُوْنْ	و وَاوْ	ه هَا	ء هَمْزَهْ
			ي يَا			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ①

قرآنی حروف کی صحیح ادائیگی کے متعلق چار مسائل اور ان کا حل

① پہلی بات یہ ہے: کہ (ط ق ص ظ) کی ادائیگی میں: زبان کی جڑ کو، اوپر اُٹھا کر (موٹی آواز میں) پڑھیں۔ آیئے مشق کیجیے!

ط	طَاطَاطَا	اَطْ اَطْ اَطْ	شَطْرَہٗ	مَطْلَعِ	تَطْغَوْا	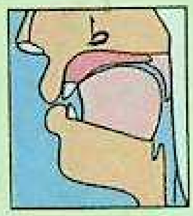
ق	قَاقَاقَا	اَقْ اَقْ اَقْ	نَقْعًا	خَلَقْنَا	يُقْبَلُ	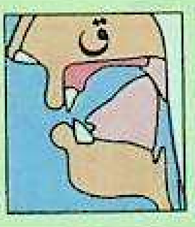
ص	صَاصَاصَا	اَصْ اَصْ اَصْ	صَلْصٰلٍ	اَلْقَصَصِ	اَلصّٰبِرِيْنَ	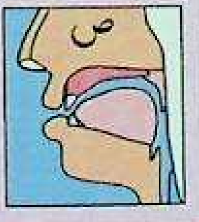
ظ	ظَاظَاظَا	اَظْ اَظْ اَظْ	مَوْعِظَةً	يَظْهَرُوْنَ	اَظْلَمُ	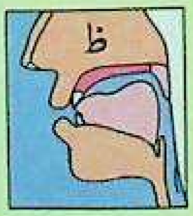

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ①

② دوسری بات یہ ہے: کہ (ح ع) کی ادائیگی میں: زبان کی جڑ کو، حلق کی طرف دبا کر (رگڑ کھاتی آواز میں) پڑھیں۔ آیئے مشق کیجیے:

ح	حَا حَا حَا	اَحْ اِحْ اُحْ	رَحْمَةً	لِلرَّحْمٰنِ	سَحَّارٍ	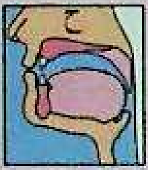
ع	عَا عَا عَا	اَعْ اِعْ اُعْ	يَعْلَمُوْنَ	نَزَعْنَا	فَعَّالٌ	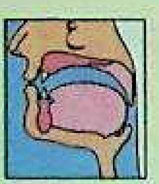

③ تیسری بات یہ ہے: کہ (ث ذ) کی ادائیگی میں: زبان کی نوک کو، سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگا کر (نرم اور بغیر سیٹی والی آواز میں) پڑھیں۔ آیئے مشق کیجیے:

ث	ثَا ثَا ثَا	اَثْ اِثْ اُثْ	ثَالِثُ	مَثْنٰى	فَتَمَثَّلَ	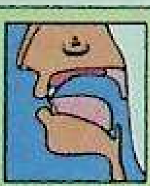
ذ	ذَا ذَا ذَا	اَذْ اِذْ اُذْ	فَنَبَذْنٰهُ	لِلذِّكْرِ	كِذَّابًا	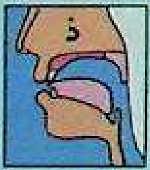

④ چوتھی بات یہ ہے: کہ (ض) کی ادائیگی میں: زبان کی جڑ اور درمیان کو تالو سے مضبوطی سے لگائیں۔ اور زبان کے موٹے کنارے کو اوپر والی داڑھوں کی جڑ پر ٹھہراؤ کے ساتھ نرمی سے لگاتے ہوئے (خوب موٹی اور دراز آواز میں) پڑھیں۔ آیئے مشق کیجیے:

ض	اَضَّا اَضَّا اَضَّا	اَضْ اِضْ اُضْ	فَضْلِهٖ	فَضَّلْنَا	وَلَا الضَّآلِّيْنَ	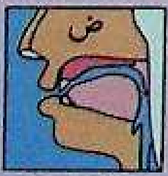

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ②

حروف مستعلیہ کی ادائیگی کی پہچان

جن کا مجموعہ (خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ) ہے۔ یہ سات حروف ہر حالت میں موٹی آواز میں پڑھے جاتے ہیں، چاہے ان پر زبر، زیر یا پیش ہو۔

❀ نوٹ: موٹی آواز والے حروف پڑھتے وقت زبان کی جڑ تالو کی طرف اُٹھائیں، ہونٹ گول نہ کریں۔

آیئے! مشق کیجئے اور ان کے نقشہ جات پر توجہ مرکوز کیجئے۔

خا۔ خا۔ خا

خَآئِبِيْنَ

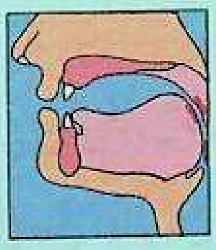

صا۔ صا۔ صا

اَلصّٰبِرِيْنَ

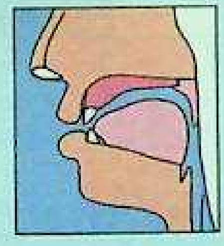

ضا۔ ضا۔ ضا

لَضَآلُّوْنَ

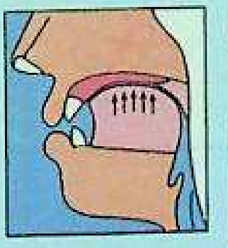

غا۔ غا۔ غا

غَآئِبِيْنَ

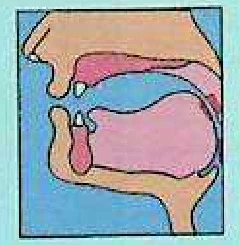

طا۔ طا۔ طا

طَآئِعِيْنَ

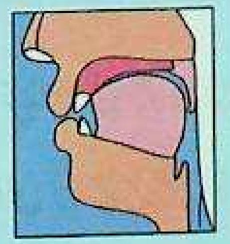

قا۔ قا۔ قا

يُقٰتِلُوْنَ

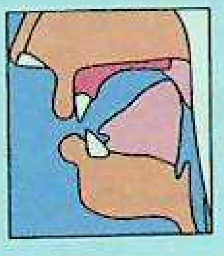

ظا۔ ظا۔ ظا

تَظٰهَرَا

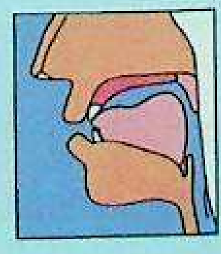

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ③

حروف شبہ مستعلیہ کی ادائیگی کی پہچان

① لام کی موٹی اور باریک آواز کی پہچان

- لفظ (اللّٰهُ) یا (اللّٰهُمَّ) کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا پڑھیں۔
- اگر اس لام سے پہلے زیر ہو تو باریک پڑھیں۔
- باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں۔

موٹے لام کی مشق

عَلِمَ اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ	رَحْمَةُ اللّٰهِ	قَالُوا اللّٰهُمَّ

باریک لام کی مشق

بِسْمِ اللّٰهِ	قُلِ اللّٰهُمَّ	اَنْ لَّآ اِلٰهَ	مَاوٰلٰهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ③

② را کی موٹی اور باریک ادائیگی کی پہچان

اس میں مختصراً پانچ قاعدے ہیں:

1 (ر) پر اگر (زبر یا پیش) ہو تو وہ موٹی ہو گی۔ مثلاً: (رَزَقْنٰهُمْ۔ رُزِقُوْا) اور اگر (زیر) ہو تو وہ باریک ہو گی۔ مثلاً: (رِجَالٌ)

2 جزم والی (ر) سے پہلے اگر (زبر یا پیش) ہو تو وہ موٹی ہو گی۔ مثلاً: (بَرْقٌ۔ يُرْزَقُوْنَ)۔ اور اگر پہلے زیر ہو تو وہ باریک ہو گی۔ مثلاً: (مِرْيَةٌ۔ فِرْعَوْنَ)

نوٹ: شد والی (ر) پر وقف اس طرح کریں کہ تشدید باقی رہے اور حرکت کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو۔
مثلاً: (اَلْمُعْتَرَّ۔ اَلْمَفَرُّ۔ اَلْمُسْتَقَرُّ۔ مُسْتَمِرٌّ۔ بِشَرٍّ)

3 تین صورتوں میں جزم والی (ر) سے پہلے زیر ہونے کے باوجود "را" موٹی پڑھی جائے گی:

① جزم والی (ر) سے پہلے (زیر) ایسے ہمزہ پر ہو جو الف کی شکل میں لکھا ہو۔ مثلاً: (اِرْجِعُوْا)
لیکن یاد رہے کہ لفظ (اَلْاِرْبَةِ) میں (ر) باریک ہو گی۔

② جزم والی (ر) سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو۔ مثلاً: (رَبِّ ارْحَمْهُمَا)

③ جزم والی (ر) کے بعد کوئی موٹا حرف اسی کلمہ میں ہو۔ مثلاً: (اِرْصَادًا ۔ مِرْصَادًا۔
لَبِالْمِرْصَادِ۔ قِرْطَاسٍ۔ فِرْقَةٍ)

تمام قرآن میں اس قسم کی مثالیں یہی پانچ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ③

4 (ر) پر ٹھہرتے وقت اگر اس سے پہلا حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو وہ (ر) موٹی ہوگی۔ مثلاً: ﴿وَالْعَصْرِ۔ خُسْرٍ﴾ اور اگر (ر) سے پہلے حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو یا "را" سے پہلے "یاء" ساکنہ ہو اور اس سے پہلے زبر ہو تو ان دونوں صورتوں میں "را" باریک ہوگی۔ مثلاً: (ذِكْرٌ۔ خَيْرٌ)۔

5 (فِرْقٍ) کی "را" اور اسی طرح (اَلْقِطْرِ) اور (مِصْرَ) کی "را" پر جب ٹھہرا جائے تو "را" کو تینوں جگہ موٹا اور باریک پڑھنا دونوں طرح صحیح ہے۔

③ الف کی موٹی اور باریک آواز کی پہچان

- الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف بھی موٹا ہوگا، مثلاً: ﴿قَادِرِيْنَ۔ صَالِحِيْنَ﴾
- الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف بھی باریک ہوگا، مثلاً: ﴿كَاتِبِيْنَ۔ مَاكِثِيْنَ﴾

موٹے الف کی مشق

خَالِصَةً	صٰلِحًا	مَرْضَاتِ	غَافِرِ	طَالُوْتَ	قَالَ	ظُهْرًا

باریک الف کی مشق

مَتَاعٌ	اِحْسَانًا	جَزَآءُ	يَكَادُ	اَلْعٰلَمِيْنَ	مٰلِكِ	اِيَّاكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سبق نمبر ④

قرآنی حروف کی دس (10) علامات کی ادائیگی کی پہچان

چھ (6) حرکات کی ادائیگی کی پہچان

① پڑی حرکات (بغیر کھینچے): پڑا زبر بَ پڑی زیر بِ سیدھی پیش بُ

② کھڑی حرکات (تھوڑا سا کھینچ کر): کھڑا زبر بٰ کھڑی زیر بٖ الٹی پیش بٗ

بَ بَلٰی سَجٰی	بِ ثَمَرِہٖ عَمَلِہٖ	بُ وَلَدُہٗ عَمَلُہٗ

① پڑا زبر کی مشق:

بَ تَ ثَ	بَلَغَ	اَمَرَ	مَکَثَ	رَفَعَ	زَعَمَ	اَخَذَ	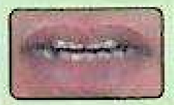

② کھڑا زبر کی مشق

بٰ تٰ ثٰ	طٰہٰ	اٰیٰتٌ	عِبٰدِتِ	اٰثٰرِ	الٰفِ	سَمٰوٰتِ	

پڑا زبر اور کھڑا زبر کی اکٹھی مشق

بَٰ تَٰ ثَٰ	بَلٰی	قَلٰی	سَجٰی	عَلٰی	اَتٰی	عَصٰی	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ④

③ پڑی زیر کی مشق

بِ تِ ثِ	اِبِلِ	مَلِكِ	حَفِظَ	شَرِبَ	حَسِبَ	عَلِمَ	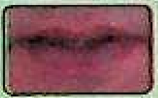

④ کھڑی زیر کی مشق

بٖ تٖ ثٖ	يُحْيٖ	يَسْتَحْيٖ	وَلِيّٖ	رَبّٰنِيّٖنَ	اِلْفِهِمْ	فِيْهٖ مُهَانًا	

پڑی زیر اور کھڑی زیر کی اکٹھی مشق

بِٖ تِٖ ثِٖ	بِيَدِهٖ	بِوَلَدِهٖ	ثَمَرِهٖ	عَمَلِهٖ	هٰذِهٖ	اٰيٰتِهٖ	

⑤ سیدھی پیش کی مشق

بُ تُ ثُ	رُبُعُ	اُكُلُ	ثُلُثُ	حُرُمُ	رُسُلُ	خُلُقُ	

⑥ الٹی پیش کی مشق

بٗ تٗ ثٗ	يَرَهٗ	دَاوٗدَ	اَلْغَاوٗنَ	يَلْوٗنَ	يَسْتَوٗنَ	اَلْمَوْءٗدَةُ	

سیدھی پیش اور الٹی پیش کی اکٹھی مشق

بُٗ تُٗ ثُٗ	اٰيٰتُهٗ	وَلَدُهٗ	قَدْرُهٗ	عَمَلُهٗ	كَلِمَتُهٗ	خِتٰمُهٗ	

پڑی اور کھڑی حرکات کی اکٹھی مشق

بَٰ تَٰ ثَٰ	بِٖ تِٖ ثِٖ	بُٗ تُٗ ثُٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑦ تنوین کی ادائیگی کی پہچان

دو زبر ً دو زیر ٍ اور دو پیش ٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین والے حروف کی آواز، نون کی آواز سے مل کر بنتی ہے۔

اور وہ اس طرح کہ ایک حرکت تنوین والے حرف کی آواز دیتی ہے جبکہ دوسری حرکت میں نون کی آواز پوشیدہ ہوتی ہے۔

نون کی اس پوشیدہ آواز کو ''نون تنوین'' کہتے ہیں۔ جیسے:

بً تً ثً	بَطَرًا	رَغَدًا	قَدَرًا	
بٍ تٍ ثٍ	عَمَلٍ	قَمَرٍ	لَهَبٍ	
بٌ تٌ ثٌ	اَحَدٌ	بَشَرٌ	عَمَلٌ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ⑥

⑧ جزم یا سکون ـْـ کی ادائیگی کی پہچان

اس کے پڑھنے کے چار طریقے ہیں

① ہلا کر پڑھنا: حروف قلقلہ

اِقْ نَقْعًا	اِطْ بَطْشًا	اِبْ ضَبْحًا
اِجْ تَجْرِیْ	اِدْ قَدْحًا	

② تھوڑا سا کھینچ کر پڑھنا: حروف مدہ

تَابَ / طَالَ	حِیْلَ / قِیْلَ
تُوْبُوْا / ذُوْقُوْا	

③ نرمی کے ساتھ بغیر کھینچے پڑھنا: حروف لین

خَیْرَ / لَیْسَ
حَوْلَ / سَوْفَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشق کیجیے: یائے مدہ و یائے لین بیک وقت

قِيْلَ ۔ خَيْرَ	سِيْقَ ۔ لَيْسَ	غِيْظَ ۔ رَيْبَ	غِيْضَ ۔ عَلَيْهِمْ

مشق کیجیے: واوِ مدہ و واوِ لین بیک وقت

تُوْبُوْا ۔ حَوْلَ	ذُوْقُوْا ۔ سَوْفَ	كُوْنُوْا ۔ سَوْطَ	يَسْتَوْفُوْنَ

④ مضبوطی اور جماؤ کے ساتھ بغیر جھٹکا دیے پڑھنا

اور یہ کیفیت مذکورہ حروف (حروف قلقلہ، حروف مدہ اور حروف لین) کے علاوہ باقی حروف میں پائی جاتی ہے۔ **مشق کیجیے:**

مَتْرَبَةٍ	بَرْقٌ - مِرْيَةٍ	مُثْقَلَةٌ	اَلْمُفْلِحُوْنَ
جَعَلْنَا	اَلْحَمْدُ	اَنْعَمْتَ	

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ⑦

⑨ شد ــّــ کی ادائیگی کی پہچان

پچھلے حرف کو شد والے حرف کے ساتھ فوراً ملاتے ہوئے ہلکا سا دباؤ پیدا کریں۔ اور (مّ نّ) پر غنہ کریں۔

آیئے مشق کیجیے

اَخّ / اَلْفَخَّارِ	اَصّ / فَصَّلْنَا	اَظّ / اَلظُّهرُ	اَضّ / فَضَّلْنَا
اَطّ / اَلطَّارِقُ	اَحّ / سَحَّارٍ	اَعّ / فَعَّالٌ	اِمَّ / ثُمَّ۔ اِنَّ / هُنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 8

غنہ کی ادائیگی کی پہچان

(غنہ) کا معنی ہے: ناک میں آواز کا گنگنانا۔ اور وہ ایک ایسی آواز ہے جو (م) اور (ن) کو ادا کرتے وقت ناک کی جڑ میں پائی جاتی ہے۔

قرآنی حروف پر غنہ کی پہچان کے لیے صرف تین باتیں یاد رکھیں

1. جب (م۔ن) پر شد ہو تو ان میں ہمیشہ غنہ کریں۔ مثلاً: ﴿هَلُمَّ۔ اِنَّهُنَّ۔ رِزْقُهُنَّ۔ لَاَغْلِبَنَّ﴾
2. جب جزم والی میم کے بعد (م) یا (ب) ہوں تو غنہ کریں۔ مثلاً: [اِلَيْكُمْ مُرْسَلُوْنَ۔ يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ] اور اگر (م۔ب) کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے تو (م) کو بغیر غنہ کے پڑھیں۔ مثلاً: [اَيُّكُمْ اَحْسَنُ۔ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ]
3. جب جزم والے نون یا تنوین والے حرف کے بعد 9 حروف (ء ہ ع ح غ خ)، (ل ر) اور (الف) میں سے کوئی حرف آ جائے تو غنہ نہ کریں۔ مثلاً: ﴿مَنْ اَعْطٰى۔ مِنْ لَّدُنْهُ﴾

اور اگر ان 9 حروف کے علاوہ باقی 20 حروف میں سے کوئی حرف آ جائے تو غنہ کریں۔ مثلاً:

[مِنْ مَّالٍ ۔ مَنْ يَّقُوْلُ ۔ مِنْۢ بَعْدِ ۔ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۔ مِنْ صِيَامٍ]

نوٹ: [دُنْيَا۔ بُنْيَانٌ۔ قِنْوَانٌ۔ صِنْوَانٌ] میں غنہ نہیں ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درج ذیل مثالوں میں غنہ وعدمِ غنہ کی پہچان کریں

①	جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً	فَانْصُرْنَا	وَيَنْئَوْنَ	مِنْ صَلْصَالٍ
②	كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ	مُنْذِرٌ	وَيَنْهَوْنَ	مِنْ ذِكْرٍ
③	هُمْ ثَمَانِيْنَ	مُنْثُوْرًا	اَلْاَنْعَامَ	فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ
④	لَهُمْ جَنّٰتٌ	يَنْكُثُوْنَ	يَنْحِتُوْنَ	فَمَنْ كَانَ
⑤	فَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ	اَنْجَيْنٰكُمْ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	مِنْ جِبَالٍ
⑥	كُنْتُمْ خَيْرَ	اَنْشَرَهٗ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	وَمَنْ شَكَرَ
⑦	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	يَنْقَلِبُوْنَ	مَنْ يُّؤْمِنُ	فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
⑧	جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰهُمْ	فَلَا تَنْسٰى	مِنْ وَّالٍ	مِنْ سُلٰلَةٍ
⑨	فِيْكُمْ رَسُوْلًا	اَنْدَادًا	مِنْ مَّالٍ	وَمَنْ دَخَلَهٗ
⑩	قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ	يَنْطِقُوْنَ	مَنْ نَّشَآءُ	مِنْ طَيِّبٰتٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ⑨

⑩ مدات ~ ~ کی ادائیگی کی پہچان

مد کا معنی ہے: کھینچنا، لمبا کرنا۔ اور مدات دو ہیں:

❶ بڑی مد (~) ❷ چھوٹی مد (~)

آپ پڑھ چکے ہیں کہ "کھڑی حرکات والے حروف" اور "حروف مدہ" کو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔
جیسے: [بٰ بٖ بٗ] [بَا بِیْ بُوْ]۔

آیئے درج ذیل تین باتوں کو مزید یاد کرلیں:

① جب کسی حرف پر بڑی مد (~) یا چھوٹی مد (~) ہو اور اس کے بعد ہمزہ ہو۔ تو اسے دو گنا کھینچ کر پڑھیں۔

عَطَآءً	سِیْٓءَ	قُرُوْٓءٍ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ	تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ

② جب کسی حرف پر بڑی مد ~ ہو اور اس کے بعد جزم ~ یا شد ~ والا حرف ہو۔ تو اسے تین گنا کھینچ کر پڑھیں۔

آٰلْئٰنَ	صٓ قٓ نٓ	الٓمّٓ	وَلَا الضَّآلِّیْنَ / حَآجُّوْٓنِّیْ

اور یاد رکھیں کہ! {کٓھٰیٰعٓصٓ - حٰمٓ عٓسٓقٓ} میں {ع} کو دو اور تین گنا کھینچنا دونوں طرح صحیح ہے | عٓ |

③ جب {حروف مدہ} یا {حروف لین} کے بعد والے حرف پر جزم لگا کر وقف کیا جائے۔

تو اسے ایک گنا، دو گنا، اور تین گنا {یعنی تینوں طرح} کھینچ کر پڑھیں۔

اَنْتَ الْوَهَّابُ۝	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝	اَلْمُفْلِحُوْنَ۝	وَالصَّیْفِ۝	مِنْ خَوْفٍ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ⑩

قرآن مجید کے بعض کلمات کی ادائیگی کی پہچان

قرآن مجید میں مختلف مقامات پر بعض مخصوص کلمات ہیں جن کی ادائیگی کے خاص ضابطے ہیں۔ اور اسی طرح ایسے کلمات ہیں جن میں وصل (یعنی ملانے) اور وقف (یعنی ٹھہرنے) کے اعتبار سے ادائیگی مختلف ہو جاتی ہے لیکن علم نہ ہونے کی وجہ سے اکثر حفاظ بھی غلطی کر جاتے ہیں۔ اس میں تینتیس (33) الفاظ ہیں۔ جن کو (17) گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

لہذا آنے والے الفاظ کی ادائیگی کی پہچان کریں

① کلمہ: ﴿مَجْرِهَا﴾ (ھود41:11) کی را کی آواز ﴿تَجْرِیْ﴾ کی راء کی طرح نہ ہو بلکہ اسے اردو کے لفظ ''قطرے اور سویرے'' کی را کی طرح پڑھیں۔ مشق کیجیے: ﴿مَجْرِهَا﴾

② کلمہ: ﴿ءَاَعْجَمِیٌّ﴾ (فصلت 44:41) کے دوسرے ہمزہ کو کچھ نرمی سے پڑھیں۔

مشق کیجیے: ﴿ءَاَعْجَمِیٌّ﴾

③ ﴿آٰلْئٰنَ﴾ (یونس 51:10، 91) ﴿آٰللّٰهُ﴾ (یونس 59:10، النمل59:27) ﴿آٰلذَّكَرَيْنِ﴾ (الأنعام 143:6، 144) یہ تین الفاظ اصل میں ﴿ءَاَلْاٰنَ۔ ءَاَللّٰهُ۔ ءَاَلذَّكَرَيْنِ﴾ دو ہمزوں والے ہیں۔ ان کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

⊙ پہلا طریقہ یہ ہے: کہ ان کلمات کو ایک ہمزہ سے پڑھیں اور اسے تین گنا کھینچ کر پڑھیں۔

مشق کیجیے: ﴿آٰلْئٰنَ۔ آٰللّٰهُ۔ آٰلذَّكَرَيْنِ﴾

⊙ دوسرا طریقہ یہ ہے: کہ ان کلمات کو دو ہمزوں سے پڑھیں لیکن دوسرے ہمزہ کو کچھ نرمی سے پڑھیں۔ مشق کیجیے: ﴿ءَاَلْاٰنَ۔ ءَاَللّٰهُ۔ ءَاَلذَّكَرَيْنِ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

④ ﴿بَسَطتَّ﴾ (المآئدة 28:5) ﴿اَحَطتُّ﴾ (النمل 22:27) ﴿مَا فَرَّطتُّ﴾ (الزمر 26:39) ﴿مَا فَرَّطتُّمْ﴾ (یوسف 80:12): ان چار کلمات کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے: کہ "ط" کو بغیر جھٹکے کے موٹی آواز کے ساتھ پڑھنے کے فوراً بعد "ت" کو باریک آواز میں پڑھیں۔ مشق کیجیے: ﴿بَسَطتَّ۔ اَحَطتُّ۔ مَا فَرَّطتُّ۔ مَا فَرَّطتُّمْ﴾

⑤ کلمہ: ﴿اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ﴾ (المرسلت 20): کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

- پہلا طریقہ یہ ہے: کہ قاف کی آواز کو بالکل ختم کر کے صرف ایک کاف مشدد سے پڑھیں۔
مشق کیجیے: ﴿اَلَمْ نَخْلُكُّمْ﴾

- دوسرا طریقہ یہ ہے: کہ ﴿ق﴾ کو بغیر جھٹکے کے موٹی آواز کے ساتھ پڑھنے کے فوراً بعد ﴿ك﴾ باریک آواز میں پڑھیں۔ مشق کیجیے: ﴿اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ﴾

⑥ ﴿لَا تَاْمَنَّا﴾ (یوسف 11:12) یہ لفظ اصل میں ﴿لَا تَاْمَنُنَا﴾ دونونوں کے ساتھ ہے۔ اس کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

- پہلا طریقہ یہ ہے: کہ ایک نون مشدد سے پڑھیں لیکن مشدد نون پر غنہ کرتے ہوئے ہونٹوں کو گول کریں۔ اور نون کی زبر پڑھنے سے پہلے ہونٹوں کی گولائی ختم کر دیں۔ مشق کیجیے: ﴿لَا تَاْمَنَّا﴾

- دوسرا طریقہ یہ ہے: کہ دونونوں سے پڑھیں لیکن پہلے نون کی پیش کو جلدی سے پڑھیں۔
مشق کیجیے: ﴿لَا تَاْمَنُنَا﴾

⑦ ﴿مَالِيَهْ ○ هَلَكَ﴾ (الحاقۃ 28، 29): میں مَالِيَهْ کو هَلَكَ کے ساتھ ملا کر پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

- پہلا طریقہ یہ ہے: کہ دو الگ الگ ھاؤں سے پڑھیں، لیکن پہلی "ہاء" پر معمولی سا رک کر پڑھیں۔
مشق کیجیے: ﴿مَالِيَهْ ○ هَلَكَ﴾

- دوسرا طریقہ یہ ہے: کہ صرف ایک مشدد ﴿ہ﴾ سے پڑھیں۔ مشق کیجیے: ﴿مَالِيَهْ ○ هَّلَكَ﴾

⑧ ﴿يَلْهَثْ ۘ ذّٰلِكَ﴾ (الأعراف 176:7) کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں ﴿ث﴾ کو ﴿ذ﴾ میں داخل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر کے ایک مشدد ﴿ذّ﴾ سے پڑھیں۔ مشق کیجیے: ﴿يَلْهَث ذّٰلِكَ﴾

⑨ ﴿فِيْهٖ مُهَانًا﴾ (الفرقان 69:25) : میں (فِيهٖ) کی "ہاء" کو کچھ کھینچ کر پڑھیں۔ مشق کیجیے: ﴿فِيْهٖ مُهَانًا﴾

⑩ قرآن مجید میں چار الفاظ ایسے ہیں جو لکھے ہوئے تو "صاد" کے ساتھ ہیں مگر ان پر چھوٹا سا "سین" بھی لکھ دیا جاتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں:

بِمُصَيْطِرٍ ۝	الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝	بَصْۜطَةً	يَبْصُۜطُ
الغاشية 22:88	الطور 37:52	الأعراف 69:7	البقرة 245:2

ان کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے: کہ ﴿يَبْصُۜطُ﴾ اور ﴿بَصْۜطَةً﴾ میں صرف (س) پڑھیں۔ ﴿الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝﴾ میں سین اور صاد دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں جبکہ ﴿بِمُصَيْطِرٍ ۝﴾ میں صرف (صاد) پڑھیں گے۔

⑪ لفظ ﴿ضُعْفٍ۔ ضُعْفًا﴾ : (الروم 54:30) کو دو طرح پڑھا گیا ہے:

⊙ ضَعْفٍ۔ ضَعْفًا ضاد پر زبر ⊙ ضُعْفٍ۔ ضُعْفًا ضاد پر پیش ہماری قراءت (روایت حفص) میں دونوں طرح پڑھنا صحیح ہے۔ اسی وجہ سے (مصحف مدینہ) میں زبر سے لکھے ہوئے ہیں اور ہمارے ہاں پیش سے۔

⑫ ﴿فَمَا اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ﴾ (النمل 36:27) میں لفظ (اٰتٰىنِ) پر کسی مجبوری کی بنا پر وقف کرنا پڑے تو اس پر وقف دو طرح سے جائز ہوگا:

⊙ (ی) کو ساکن کر کے وقف کرنا، یعنی: ﴿فَمَا اٰتٰىنِیْ﴾

⊙ (ی) کو حذف کر کے نون پر وقف کرنا، یعنی: ﴿فَمَا اٰتٰىنْ﴾

⑬ قرآن مجید میں چار جگہ لفظ سکتہ لکھا ہوتا ہے۔ اور سکتہ کا مطلب ہے: کلمہ کے آخری حرف پر سانس توڑے بغیر آواز کو تھوڑی دیر کے لیے روک لینا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔ مشق کیجیے:

﴿عِوَجًا ۜ قَيِّمًا﴾ (الکھف 18:1، 2) ﴿مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا﴾ (یٰس 52:36)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ﴾ (الفرقان 69:25)　　﴿كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ﴾ (المطففين 14:83)

⑭ ﴿لِأَنْعُمِهِ ۚ اِجْتَبٰهُ﴾ (النحل 121:16) کو ملا کر پڑھیں تو بغیر ہمزہ کے ﴿لِأَنْعُمِهِ اجْتَبٰهُ﴾ پڑھا جائے گا، یعنی ہمزہ گر جائے گا۔

⑮ ﴿بِئْسَ الِاسْمُ﴾ (الحجرات 11:29) : میں ﴿اَلِاسْمُ﴾ کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بِئْسَ کی سین کے بعد اَلِاسْمُ میں ''لام'' کو زیر دے کر ''سین'' کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ اور اس کو اس طرح پڑھنا۔ ﴿بِئْسَ الِاسْمُ﴾ بالکل غلط ہے۔

⑯ ﴿اِبْلِيْسَ ۚ اسْتَكْبَرَ﴾ (ص 74:38) : کو اگر ملا کر پڑھیں تو بغیر ہمزہ کے ﴿اِبْلِيْسَ اسْتَكْبَرَ﴾ پڑھا جائے گا۔ اور یاد رکھیں! کہ ﴿بِيَدَيَّ ۚ اَسْتَكْبَرْتَ﴾ (ص 75:38) کا ہمزہ نہیں گرایا جائے گا۔

⑰ ﴿السَّمٰوٰتِ ۚ اِيْتُوْنِيْ﴾ (الأحقاف 4:43) : میں اگر (السَّمٰوٰتِ) پر وقف کریں تو مابعد سے ابتداء ہوگی: ﴿اِيْتُوْنِيْ﴾ جبکہ ملانے کی صورت میں ہمزہ کو گرا کر ﴿السَّمٰوٰتِ ائْتُوْنِيْ﴾ پڑھا جائے گا۔ جیسا کہ ﴿الَّذِى اؤْتُمِنَ﴾ (البقرة 278:2) اور ﴿فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ﴾ میں ہے۔ اور اگر ﴿الَّذِى اؤْتُمِنَ﴾ اور ﴿فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ﴾ میں لفظ ﴿الَّذِى﴾ اور ﴿فِرْعَوْنُ﴾ پر وقف کر کے مابعد سے ابتداء کریں تو ﴿اُوْتُمِنَ - اِيْتُوْنِيْ﴾ پڑھیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر (11)

نون قطنی کی ادائیگی کی پہچان

قرآن مجید میں بعض جگہ دو لفظوں کے درمیان جو چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے۔ اسے "نون قطنی" کہتے ہیں۔

نون قطنی کی ادائیگی کے متعلق دو باتیں یاد رکھیں

① یہ نون اگلے لفظ کے ساتھ ملانے کی صورت میں ہی پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: ﴿قَدِيرُۨ ○ الَّذِیْ﴾

② جب دو زبروں کے بعد "نون قطنی" کو پڑھا جائے تو جو دو زبر کے بعد (الف) یا (ی) ہوگی وہ پڑھی نہیں جائے گی۔

مَثَلًاۨ الْقَوْمُ۔ طُوًىۨ اذْهَبْ	مَثَلَنِ الْقَوْمُ۔ طُوَنِ اذْهَبْ

درج ذیل الفاظ کی (وصلاً وقفاً) دونوں طریقوں کے ساتھ مشق کریں۔

وصل کی ادائیگی	وقف کی ادائیگی	وصل کی ادائیگی	وقف کی ادائیگی
شِيبًاۨ ○ السَّمَآءُ	شِيبًا / اَلسَّمَآءُ	اَحَدُۨ ○ اللّٰهُ	اَحَدْ / اَللّٰهُ
مُنِيبِۨ ○ ادْخُلُوهَا	مُنِيبْ / اُدْخُلُوهَا	فِتْنَةُۨ ○ انْقَلَبَ	فِتْنَهْ / اِنْقَلَبَ
	نُفُورًاۨ ○ اسْتِكْبَارًا	نُفُورًا / اِسْتِكْبَارًا	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ⑫

قرآنی حروف پر وقف کے چار (4) طریقے ہیں

www.kitabosunnat.com

① جزم لگا کر وقف کریں:

جب آخری حرف پر {زبر، زیر، پیش} یا {دو زیر} یا {دو پیش} ہوں۔

مثلاً: ﴿ذٰلِكَ - مٰلِكِ - اَعْلَمُ - ظُلَلٍ - حَافِظٌ﴾ پر وقف اس طرح کریں: ﴿ذٰلِكْ - مٰلِكْ - اَعْلَمْ - ظُلَلْ - حَافِظْ﴾

② ایک الف لمبا کر کے وقف کریں: جب آخری حرف پر دو زبر کی تنوین ہو۔

مثلاً: ﴿مِهَادًا - نِسَآءً - هُدًى﴾ پر وقف اس طرح کریں: ﴿مِهَادَا - نِسَآءَا - هُدٰى﴾

③ جزم والی {ہ} سے بدل کر وقف کریں: جب آخری حرف گول {ۃ} ہو۔

مثلاً: ﴿وَاحِدَةً - بِسُوْرَةٍ - رَحْمَةٌ﴾ پر وقف اس طرح کریں: ﴿وَاحِدَهْ - بِسُوْرَهْ - رَحْمَهْ﴾

④ تشدید کو باقی رکھتے ہوئے بغیر حرکت کے وقف کریں: جب آخری حرف پر تشدید ہو۔

اور اس کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے: کہ مشدد حرف سے پہلے حرف پر زور دے کر وقف کیا جائے۔

مثلاً: ﴿مُسْتَقَرٌّ - اَلْمَفَرُّ - بُنَيَّ﴾ پر وقف اس طرح کریں: ﴿مُسْتَقَرّْ - اَلْمَفَرّْ - بُنَيّْ﴾

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين

المكتبة الرحمانية
۹۹۔ ج ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

تجویدی قاعدہ

2

يطلب من

الوقف القرآني الخيري

كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية

Phone: 4513116-049 Mob: 4434193-0333 ,4358421-0333

4513115-049 Mob: 4710319-0300 ,4084583-0333

www.quraancollege.com Email. info@quraancollege.com

دار السلام

کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

DARUSSALAM

لاہور شورومز: 36-لوئر مال 373 24 034 | اردو بازار 371 20 054 | لبرٹی 357 73 850 | ڈیفنس Y-بلاک 042 356 92 610

اسلام آباد 051 228 15 13 | ملتان 061 622 00 24 | فیصل آباد 041 26 11 944 | کراچی شورومز: مین طارق روڈ 021 343 939 36 | گلشن چورنگی 021 349 939 38

www.darussalam.pk